ملائشیا: صباح کے مسیحی رہنماوں کو یقین دہانی کہ مذہبی آزادی قائم رہے گی۔

ملائیشیا کے نائب وزیر اعظم عبدالغفار بابا نے ریاست صباح میں مسیحی رہنماوں کو یقین دلایا ہے کہ وفاقی حکومت مذہبی آزادی قائم رکھنے کے مقصد پر پوری سختی سے قائم ہے۔ جناب غفار بابا نے کوٹا کنا بلو کے نیا بتی حلقے کے کیتھولک بشپ، ۲۰ دوسرے مذہبی رہنماوں اور نمائندہ افراد کے ساتھ بند کمرے میں گفتگو کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا تھا۔

کوالالمپور سے اٹھارہ سو کلومیٹر شمال مشرق کی جانب واقع ریاست صباح کا دو روزہ دورہ کرنے کے بعد غفار بابا نے پریس کے نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے صباح کے چرچوں اور دوسرے مذہبی گروہوں سے معاشرے میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی اپیل کی ہے۔ اُنھوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت کے ترقیاتی اہداف اُس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتے جب تک مذہبی اور نسلی ہم آہنگی موجود نہ ہو۔

نائب وزیر اعظم نے مزید بتایا کہ انہوں نے "ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھنے اور تبادلۂ خیال کا موقع حاصل کرنے کے لیے" مسیحی رہنماوں سے ملاقات کی۔ اُن کے بقول ملاقات میں سیاسی معاملات زیر بحث نہیں آئے۔ ملاقات میں اینگلیکن چرچ کے بشپ ینگ پن چُنگ اور باسل چرچ کے بشپ تھوان یو بھی موجود تھے۔ دوسرے مسیحی فرقوں میں " بورنیو تبلیغِ عیسائیت " اور True Jesus Church] حقیقی کلیسائے مسیح] کو ملاقات کرنے والوں میں نمائندگی حاصل تھی۔

بشپ تھو نے بتایا کہ اُنھوں نے ملاقات میں غفار بابا سے "صباح کونسل آف کرسچن چرچز" کی رجسٹریشن کے لیے دی گئی درخواست کے بارے میں دریافت کیا۔ یہ درخواست دیے ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے مگر کوالالمپور میں تنظیموں کے متعلقہ رجسٹرار نے کوئی اقدام نہیں کیا۔ نائب وزیر اعظم نے درخواست پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

چرچ رہنماوں کی طرف سے گفتگو کرتے ہوئے صباح کونسل آف چرچز کے فی الوقت چیئر مین بشپ تھو نے بتایا کہ ملاقات سے نائب وزیر اعظم کے ساتھ دو بدو مکالمے کا موقع ملا ہے۔ ملاقات دوستانہ ماحول میں ہوئی اور گفتگو مثبت رہی ہے۔

بشپ جان لی نے بتایا ہے کہ چرچ رہنما بہت جلد اپنا اجلاس منعقد کریں گے، تاکہ نائب وزیر اعظم سے ملاقات میں اٹھائے گئے نکات، بالخصوص صباح کونسل آف چرچز کی رجسٹریشن سے متعلق بات چیت پر اتفاق رائے حاصل کیا جائے اور ملاقات کے لیے نائب وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا جائے۔

بشپ لی نے بتایا کہ کونسل، مسیحی فرقوں کے باہمی اختلافات کے باوجود، صباح میں مشترکہ مقاصد اور اقوما نیت کو فروغ دینے کے لیے دس فرقوں کا ایک مشترک پلیٹ فارم ہے۔ (دی کیتھولک نیوز بحوالہ "فوکس" لیسٹر۔ مارچ ۱۹۹۲ء)

امریکہ / یورپ

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لبنانی امریکیوں کا اجلاس

لبنان کی مدد کے حوالے سے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لبنانی امریکیوں کو باہم متحد کرنے کی ایک نئی کوشش کا آغاز ۲۶ فروری کے ایک اجلاس سے ہوا ہے۔ جو نیویارک کے کارڈنیل جان او کونر نے بُلایا تھا۔ کارڈینل کی دعوت پر پورے ملک سے چالیس اہم رہنما جو اُن کی رہائش گاہ پر جمع ہوئے، اُن میں مذہبی رہنما اور عام افراد شامل تھے۔ یہ رہنما بجا طور پر درزوں اور دوسری مسلم برادریوں کے ساتھ ساتھ لبنان میں موجود مختلف مسیحی اداروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

مذہبی رہنماؤں میں مارونی آرک بشپ فرانسس۔ ایم۔ زیاک اور سُنّی و شیعہ امام جمعہ و جماعت شامل تھے، ویٹیکن کی طرف سے اقوام متحدہ میں متعیّن نمائندے آرک بشپ رینیٹو مارٹینو بھی شرکاء میں سے تھے۔

کارڈینل او کونر [Catholic Near East welfare Association کیتھولک ویلفیر ایسوسی ایشن برائے مشرق قریب] کے صدر ہیں۔ انہوں نے اپنی اور اپنی تنظیم کی طرف سے وعدہ کیا کہ وہ لبنان کے لیے مزید امریکی تعاون حاصل کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔ نیز وہ اس نوعیت کے دوسرے مقاصد کے لیے کوشاں رہیں گے۔ مثال کے طور پر اُن کی کوشش ہوگی کہ امریکی شہریوں کے لبنان جانے پر جو پابندی ہے، ختم ہو جائے اور لبنان میں امریکی قونصل خانہ کام شروع کر دے۔

"کیتھولک ویلفیر ایسوسی ایشن برائے مشرق قریب" کے سیکرٹری اور دوسرے اعلیٰ اسٹاف نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ ایسوسی ایشن کے ایک رُکن نے کہا کہ "ایسوسی ایشن کے اسٹاف کو لبنان کے سفر کی عمومی پابندی کے علی الرغم استثناء حاصل ہے اور یہ اجازت مختلف حکومتوں کی تائید و تعاون سے حاصل ہوئی ہے۔"